

Virtues of Eid-e-Ghadeer

وَ عَنْ جَمَاعَةٍ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ هَارُونَ بْنِ مُوسَى التَّلْعُكَبَرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْخُرَاسَانِيِّ الْحَاجِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ هَارُونَ أَبِي عَمْرٍو المَرُوزِيِّ عَنِ الْفَيَّاضِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ الطُّوسِيِّ أَنَّهُ شَهِدَ أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُوسَى الرِّضَا ع فِي يَوْمِ الْعَدِيرِ وَ بِحَضْرَتِهِ جَمَاعَةٌ مِنْ خَاصَّتِهِ قَدْ احْتَبَسَهُمْ لِلْإِفْطَارِ وَ قَدْ قَدَّمَ إِلَى مَنَازِلِهِمُ الطَّعَامَ وَ النَّبْرَ وَ الصَّلَاتِ وَ الْكِسْوَةَ حَتَّى الْخَوَاتِيمَ وَ النَّعَالَ وَ قَدْ غَيَّرَ مِنْ أَحْوَالِهِمْ وَ أَحْوَالِ حَاشِيَتِهِ وَ جَدَّدَتْ لَهُ آلَةٌ غَيْرُ الْآلَةِ الَّتِي جَرَى الرَّسْمُ بِابْتِدَائِهَا قَبْلَ يَوْمِهِ وَ هُوَ يَذْكَرُ فَضْلَ الْيَوْمِ وَ قَدَمَهُ فَكَانَ مِنْ قَوْلِهِ ع حَدَّثَنِي الْهَادِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ ع أَنَّهُ اتَّفَقَ فِي زَمَانِهِ الْجُمُعَةَ وَ الْعَدِيرُ فَصَعِدَ الْمُنْبَرُ عَلَى خَمْسِ سَاعَاتٍ مِنْ نَهَارِ ذَلِكَ الْيَوْمِ ثُمَّ ذَكَرَ خُطْبَتَهُ ع بِطُولِهَا إِلَى أَنْ قَالَ ثُمَّ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى جَمَعَ لَكُمْ مَعْشَرَ الْمُؤْمِنِينَ فِي هَذَا الْيَوْمِ عِيدَيْنِ عَظِيمَيْنِ كَبِيرَيْنِ لَا يَقُومُ أَحَدُهُمَا إِلَّا بِصَاحِبِهِ لِيُكْمَلَ عِنْدَكُمْ جَمِيلٌ صَنِيعِهِ ثُمَّ ذَكَرَ مِنْ فَضْلِ يَوْمِ الْعَدِيرِ شَيْئًا كَثِيرًا جَدًّا إِلَى أَنْ قَالَ فَالْدَّرْهُمْ فِيهِ بِمِائَةِ أَلْفِ دِرْهَمٍ وَ الْمَرْيَدُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ صَوْمُ هَذَا الْيَوْمِ مِمَّا نَدَّبَ اللَّهُ تَعَالَى إِلَيْهِ وَ جَعَلَ الْجَزَاءَ الْعَظِيمَ كِفَاءً لَهُ عَنْهُ حَتَّى لَوْ تَعَبَدَ لَهُ عَبْدٌ مِنْ الْعَبِيدِ فِي الشَّيْبَةِ مِنْ ابْتِدَاءِ الدُّنْيَا إِلَى تَقْضِيهَا صَانِمًا نَهَارَهَا قَانِمًا لَيْلَهَا إِذَا أَخْلَصَ الْمُخْلِصُ فِي صَوْمِهِ لَقَصُرَتْ إِلَيْهِ أَيَّامُ الدُّنْيَا عَنْ كِفَائِهِ وَ مَنْ أَسْعَفَ أَخَاهُ مُبْتَدِنًا وَ بَرَّهُ رَاغِبًا فَلَهُ كَأَجْرِ مَنْ صَامَ هَذَا الْيَوْمِ وَ قَامَ لَيْلَتَهُ وَ مَنْ أَفْطَرَ مُؤْمِنًا فِي لَيْلَتِهِ فَكَأَنَّمَا فَطَرَ فَنَامًا وَ فَنَامًا يَعْطَاهُ بِيَدِهِ عَشْرَةَ فَهَضَّ نَاهِضٌ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا الْفَنَامُ قَالَ مِائَةُ أَلْفِ نَبِيٍّ وَ صَدِيقٍ وَ شَهِيدٍ فَكَيْفَ بِمَنْ تَكَفَّلَ عَدَدًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ أَنَا ضَمِيئُهُ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى الْأَمَانَ مِنَ الْكُفْرِ وَ الْفَقْرِ وَ إِنَّ مَاتَ فِي لَيْلَتِهِ أَوْ يَوْمِهِ أَوْ بَعْدَهُ إِلَى مِثْلِهِ مِنْ غَيْرِ ارْتِكَابِ كَبِيرَةٍ فَاجْرَهُ عَلَى اللَّهِ وَ مَنْ اسْتَدَانَ لِإِخْوَانِهِ وَ أَعَانَهُمْ فَأَنَا الضَّامِنُ عَلَى اللَّهِ إِنْ بَقِيَ قَضَاؤُهُ وَ إِنْ قَبِضَهُ حَمَلَهُ عَنْهُ وَ إِذَا تَلَاقَيْتُمْ فَتَصَافَحُوا بِالنَّسْلِيمِ وَ تَهَانُوا النِّعْمَةَ فِي هَذَا الْيَوْمِ وَ لِيَبْلُغِ الْحَاضِرُ الْغَائِبَ وَ الشَّاهِدُ الْبَائِسَ وَ لِيُعْدِيَ الْعَنِيُّ عَلَى الْفَقِيرِ وَ الْقَوِيُّ عَلَى الضَّعِيفِ أَمْرَتِي رَسُولُ اللَّهِ ص بِذَلِكَ ثُمَّ أَخَذَ ع فِي خُطْبَةِ الْجُمُعَةِ وَ جَعَلَ صَلَاةَ جُمُعَتِهِ صَلَاةَ عِيدِهِ وَ أَنْصَرَفَ بَوْلَدِهِ وَ شَيْعَتِهِ إِلَى مَنَزْلِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ع بِمَا أَعَدَّ لَهُ مِنْ طَعَامِهِ وَ أَنْصَرَفَ غَنِيَّهُمْ وَ فَقِيرَهُمْ بِرَفْدِهِ إِلَى عِيَالِهِ

Fayyaz Bin Muhammad Bin Umar narrates that: 'On the day of Ghadeer I went to the Holy Imam Al Ridha^{asws} and saw that Imam^{asws} had a group of close devotees with him^{asws} whom Imam^{asws} had invited for breaking fast (on that day) and had sent food, drinks, clothes, even rings to their homes. I also saw that Imam^{asws} had asked his servants to give those guest new outfits as some of them were wearing ordinary cloths. Therefore, Imam^{asws} had liked them to wear neat looking outfits and they were regularly mentioning the virtues and the holiness of this day (the day of Ghadeer). In sum, one of the ahadith Imam^{asws} had mentioned was: 'My father has narrated to me on the authority of his^{asws} pious and glorified ancestors the tradition (Hadith) that – 'Once in the time of the Amir-ul-Momaneen^{asws}, the day of Friday had coincided with the day of the Eid of Ghadeer. Five hours had passed of the day when Amir-ul-Momaneen^{asws} ascended to the pulpit and gave a long sermon, which has been recorded, word to word, by the Holy Imam Ali Al-Ridha^{asws}. Amir-ul-Momaneen^{asws} said in the sermon: 'O group of believers! Allah^{azwj} has today brought two great Eids together for you. One would not be complete without (celebration of) the other so that Lord^{azwj} can complete His Favours on you in this way.' Then, the Amir-ul-Momaneen^{asws} described numerous virtues of the 'Eid-e-Ghadeer' to the extent that Amir-ul-Momaneen^{asws} came to the following:

'On this day the spending of one Dirham is equivalent to the spending of a thousand on any other day. Any more than this is in the Hands of Providence of Allah^{azwj}, Who^{azwj} has Called people to fast on this day. If an advanced aged person were to fast during the days and spend the nights in worshipping, from the inception of this world to its end, even then he would not be able to equate to the reward of keeping fast on this very day; and whoever were to fulfil the need of a 'Momin' (believing brother) and be good to him on this day then he would be like the one who fasts on this day and worships during its night. Whoever provides the meanings of breaking fast of a single 'Momin' in the evening (of Ghadeer) it is like one who is '*Fayam, Fayam, Fayam*', (Until Amir-ul-Momaneen^{asws} mentioned this ten times). One person got up and asked: ' Ya Amir-ul-Momaneen^{asws}! What is one *Fayam*?' Amir-ul-Momaneen^{asws} replied: 'One hundred thousand Prophets, Righteous and Martyrs!' Even if one were to provide means for breaking fast of many believing men and women, then I^{asws} give the guarantee that he will be safeguarded from loosing his disbelief and being struck by poverty; and if he were to die on its night, or on its day or any of the days or nights in the forthcoming year, provided he had not committed any major sins, then his (enormous) reward for this would be obligatory upon Allah^{azwj}.

On this day, if one gives a loan to someone or helps him, then I promise you that Allah^{azwj} will keep him safe from great calamities. When you meet each other on this day then greet each other with 'Salaams' (salutations) and handshakes, and exchange gifts with each other. The present should relate this message to those who are absent, and the rich should be benevolent with the poor and the strong should be lenient with the weak. The Holy Prophet^{saww} had commanded me to narrate this day's virtues regularly.' After the call to prayer (Adhaan) Amir-ul-Momaneen^{asws} proceeded with the sermon of the Friday Prayer and made the Friday Prayer to be the Eid Prayer. After finishing the salat Amir-ul-Momaneen^{asws} went to the house of his^{asws} son the Holy Imam Hassan^{asws}, where an ('Eid') meal had already been prepared for him^{asws} and his companions. Thus (upon breaking fasts), the rich and the poor went back to their families, they shared their gifts with close ones while praying for the Holy Imam^{asws} .¹

¹ 10 وسائل الشيعة 444

عید غدیر کی فضیلت

فیاض بن محمد بن عمر طوسی بیان کرتے ہیں کہ میں غدیر کے دن حضرت امام علی رضا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ آپؑ کے پاس آپؑ کے خواص کی ایک جماعت موجود ہے جسے آپؑ نے افطاری کے لیے روک رکھا ہے۔ اور ان کے گھروں میں کھانا، حلے، کپڑے اور حتیٰ کہ انگوٹھیاں اور جوتے تک بھجوائے ہیں۔ اور ان کی اور اپنے حشمت و خدم کی ہیبت بدل رکھی ہے، یعنی عام عادی کپڑوں کے علاوہ ان کو اعلیٰ قسم کے کپڑے پہنارکھے ہیں۔ اور وہ برابر اس دن کی فضیلت اور اس کی قد است بیان کر رہے ہیں چنانچہ منجملہ آپؑ کے ارشادات کے ایک یہ تھا کہ فرمایا: **مجھ سے میرے والد ماجد نے اپنے آباء طاہرین علیہم الصلوٰۃ والسلام کے سلسلہ سند سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ حضرت امیر علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہد میں ایک بار جمعہ اور عید غدیر اکٹھے ہو گئے ہنوز دن کے پانچ گھنٹے گزرے تھے کہ آپؑ منبر پر تشریف لے گئے اور ایک طویل خطبہ دیا، جسے امام رضا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے من و عن نقل کیا۔ فرمایا: اے گروہ مومناں! خدا نے آج تمہارے لیے دو بڑی عظیم الشان عیدیں اکٹھی کر دی ہیں، ایک بغیر دوسری کے مکمل نہیں ہوتی، تاکہ اس طرح خداتم پر احسان مکمل کرے، پھر حضرت امیر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے غدیر کی بہت سی فضیلت بیان فرمائی، یہاں تک کہ فرمایا: اس دن ایک درہم راہ خدا میں خرچ کرنا ہزار درہم کے برابر ہے۔ زیادہ خدا کے قبضہ قدرت میں ہے اور اس دن کے روزہ کی طرف خدا نے بلایا ہے۔ اگر کوئی بوڑھا بزرگ ابتداء دنیا سے اس کے آخر تک دن کو روزہ رکھے اور رات کو عبادت خدا میں بسر کرے، تو اس ایک دن کے روزہ کی برابری نہیں کر سکتا۔ اور جو شخص اس دن اپنے برادر مومن کی از خود حاجت بر آری کرے اور اس سے نیکی کرے وہ ایسا ہوگا جیسے اس دن روزہ رکھنے والا اور رات عبادت میں بسر کرنے والا۔ اور جو شخص اس کی رات کو ایک مومن کا روزہ افطار کرائے وہ ایسا ہے جیسے کوئی ایک فیا م، فیا م، فیا م۔ (حتیٰ**

کہ دس فیام شمار کئے) کو روزہ افطار کرائے۔ ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کیا: یا امیر المومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام! فیام کیا ہے؟ فرمایا ایک لاکھ نبی، صدیق اور شہید! چہ جائیکہ جو شخص کئی مومنین و مومنات کی افطاری کرائے۔ فرمایا: جو ایسا کرے گا، میں خدا کی بارگاہ میں ضامن ہوں کہ وہ کفر اور فقر سے محفوظ رہے گا اور اگر اس رات یا اس دن یا اس کے بعد آنے والے سال کی اس تاریخ تک بھی مر گیا بشرطیکہ کسی گناہ کبیرہ کا ارتکاب نہ کیا ہو تو اس کا اجر خدا پر لازم ہوگا، اور جو شخص اس دن اپنے دینی بھائیوں کو قرضہ دے گا اور ان کی اعانت و امداد کرے گا تو میں ضامن ہوں کہ خدا سے بری قضا و قدر سے محفوظ رکھے گا۔ جب اس دن آپس میں ملو تو سلام کرتے ہوئے مصافحہ کرو اور اس دن ہدیوں (تحائف) کا تبادلہ کرو، چاہیے کہ حاضرین یہ باتیں غائبین تک پہنچادیں اور چاہیے کہ مالدار، غریب و نادار پر اور طاقت ور کمزور پر مہربانی کرے۔ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اسی چیز کا حکم دیا ہے۔ بعد ازاں جمعہ کے خطبہ میں مشغول ہو گئے اور اس دن اپنے جمعہ کی نماز کو اپنی عید کی نماز قرار دیا۔ اور فارغ ہو کر اپنی اولاد اور اپنے شیعوں کے ہمراہ امام حسن مجتبیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مکان پر تشریف لے گئے، کیونکہ انھوں نے طعام کا انتظام کیا ہوا تھا۔ پس جب (شام کے وقت) مالدار اور غریب و نادار لوگ اپنے اہل و عیال کے پاس لوٹے تو امام کی عطا و بخشش کے ساتھ لوٹے۔

Aamaal - e – Ghadeer

Hussain Bin Hassan has narrated from Mohammed Bin Musa Al-Hmadani who narrated from Ali Bin Al-Wasati who narrated from Ali Bin Al-Hussain Al-Abdi who has said that I heard from **Abu Abdullah^{asws}** saying that **fasting on the day of Gadheer-e-Khum is equal to fasting for the whole life. In return Allah^{azwj} will grant the reward of one hundred Hajj and one hundred Umra. This is the greatest EID. Who prayed two Rakat after taking bath before half hour of Zohar prayer; Allah^{azwj} will grant the reward of one hundred thousand Hajj, one hundred thousand Umra and fulfil all the wishes of this world and the world hereafter. Giving One dirham in charity on this day is equal to one thousand dirham.**

In every Rakat recite

- **Sura-e-AL-HAMD (Once)**
- **Sura-e-TAUHEED (Ten Times)**
- **AYTAL –KURSI, (Ten Times)**
- **Sura-e-QADER (Ten Times)**

AFTER PRAYING TWO RAKATS RECITE THIS DUA

ربنا اننا سمعنا مناديا ينادي للايمان ان آمنوا بربكم فآمننا ربنا فاغفر لنا
ذنوبنا وكفر عنا سيئاتنا وتوفنا مع الابرار ربنا وآتنا ما وعدتنا على
رسلك ولا تخزننا يوم القيامة انك لا تخلف الميعاد). ثم تقول بعد ذلك (اللهم
اني اشهدك وكفي بك شهيدا واشهد ملائكتك وحمة عرشك وسكان
سماواتك وارضك بانك انت الله الذي لا إله إلا انت المعبود الذي ليس من
لدن عرشك إلى قرار ارضك معبود يعبد سواك إلا باطل مضمحل غير
وجهك الكريم، لا إله إلا أنت المعبود فلا معبود سواك تعاليت عما يقول
الظالمون علوا كبيرا، وأشهد ان محمدا صلى الله عليه وآله عبدك
ورسولك، وأشهد ان عليا صلوات الله عليه امير المؤمنين ووليهم
ومولاهم، ربنا اننا سمعنا بالنداء وصدقنا المنادي رسول الله صلى الله
عليه وآله، إذ نادى بنداء عنك بالذي امرته به ان يبلغ ما انزلت إليه من
ولاية ولي أمرك فحذرته وأذرتة ان لم يبلغ ان تسخط عليه، وانه ان بلغ
رسالاتك عصمته من الناس فنادى مبلغا وحيك ورسالاتك ألا من كنت
مولاه فعلي مولاه، ومن كنت وليه فعلي وليه، ومن كنت نبيه فعلي أميره،
ربنا فقد اجبنا داعيك النذير المنذر محمدا صلى الله عليه وآله عبدك
ورسولك إلى علي بن ابي طالب عليه السلام الذي انعمت عليه وجعلته
مثلا لبني اسرائيل انه امير المؤمنين ومولاهم ووليهم إلى يوم القيامة يوم
الدين، فانك قلت ان هو إلا عبد أنعمنا عليه وجعلناه مثلا لبني اسرائيل،
ربنا آمنة واتبعنا مولانا وولينا وهادينا وداعينا وداعي الانام وصراطك

المستقيم السوي وحجتك وسبيلك الداعي اليك على بصيرة هو ومن اتبعه،
وسبحان الله عما يشركون بولايته وبما يلحدون باتخاذ الولائج دونه،
فاشهد يا إلهي انه الامام الهادي المرشد الرشيد علي امير المؤمنين، الذي
ذكرته في كتابك فقلت **وانه في ام الكتاب لدينا لعلي حكيم**، لا اشرك معه
اماما ولا اتخذ من دونه وليجة، اللهم فانا نشهد انه عبدك الهادي من بعد
نبيك النذير المنذر وصراطك المستقيم وأمير المؤمنين وقائد الغر
المحجلين وحجتك البالغة ولسانك المعبر عنك في خلقك والقائم بالقسط
من بعد نبيك وديان دينك وخازن علمك وموضع سرّك وعيبة علمك
وامينك المأمون المأخوذ ميثاقه مع ميثاق رسولك صلى الله عليه وآله من
جميع خلقك وبريتك، شهادة بالاخلاص لك بالوحدانية بانك أنت الله الذي لا
إله إلا أنت وان محمدا عبدك ورسولك وعليامير المؤمنين، وان الاقرار
بولايته تمام توحيدك والاخلاص بوحدانيتك وكمال دينك وتمام نعمتك
وفضلك على جميع خلقك وبريتك فانك قلت وقولك الحق اليوم اكملت لكم
دينكم وأتممت عليكم نعمتي ورضيت لكم الاسلام ديناً، اللهم فلك الحمد
على ما مننت به علينا من الاخلاص لك بوحدانيتك إذ هديتنا لموالاته وليك
الهادي من بعد نبيك المنذر ورضيت لنا الاسلام ديناً بموالاته وأتممت
علينا نعمتك التي جددت لنا عهدك وميثاقك وذكرتنا ذلك وجعلتنا من اهل
الاخلاص والتصديق بعهدك وميثاقك ومن اهل الوفاء بذلك، ولم تجعلنا من
الناكثين والجاحدين والمكذبين بيوم الدين، ولم تجعلنا من اتباع المغيرين
والمبدلين والمنحرفين والمبتكين أذان الانعام والمغيرين خلق الله، ومن
الذين استحوذ عليهم الشيطان فانساهم ذكر الله وصدّهم عن السبيل وعن
الصراط المستقيم) واكثر من قولك في يومك وليتك ان تقول: (اللهم العن
الجاحدين والناكثين والمغيرين والمكذبين بيوم الدين من الاولين
والاخرين اللهم فلك الحمد على انعامك علينا بالذي هديتنا إلى ولاية
امرك من بعد نبيك الائمة الهداة الراشدين الذين جعلتهم اركاناً لتوحيدك
واعلام الهدى ومنار التقوى والعروة الوثقى وكمال دينك وتمام نعمتك فلك
الحمد أمنا بك وصدقنا بنبيك واتبعنا من بعده النذير المنذر ووالينا وليهم
وعاديننا عدوهم وبرئنا من الجاحدين والناكثين والمكذبين إلى يوم الدين،
اللهم فكما كان من شأنك يا صادق الوعد يا من لا يخلف الميعاد يا من هو
كل يوم في شان أن أنعمت علينا بموالاته أوليائك

المسؤول عنها عبادك فانك قلت وقولك **الحق ثم لتسئلن يومئذ عن النعيم**،
وقلت وقفوههم انهم مسئولون ومننت علينا بشهادة الاخلاص لك بموالاته
أوليائك الهداة من بعد النذير المنذر والسراج المنير واکملت الدين

بموالاتهم والبراءة من عدوهم و أتممت علينا النعمة التي جدت لنا عهدك وذكرتنا ميثاقك المأخوذ منا في مبتدأ خلقك ايانا وجعلتنا من اهل الاجابة وذكرتنا العهد والميثاق ولم تنسنا ذكرك، فانك قلت **واذ أخذ ربك من بني آدم من ظهورهم ذريتهم واشهدهم على انفسهم الست بربكم قالوا بلى، اللهم بلى شهدنا بمنك ولطفك بانك انت الله لا اله الا أنت ربنا** ومحمد عبدك ورسولك نبينا وعلي امير المؤمنين والحجة العظمى وآيتك الكبرى والنبأ العظيم الذي هم فيه مختلفون، اللهم فكما كان من شأنك ان أنعمت علينا بالهداية إلى معرفتهم فليكن من شأنك ان تصلي على محمد وآل محمد، وان تبارك لنا في يومنا هذا الذي ذكرتنا فيه عهدك وميثاقك و اكملت ديننا وأتممت علينا نعمتك وجعلتنا من اهل الاجابة والاخلاص بوحدانيتك ومن اهل الايمان والتصديق بولاية أوليائك والبراءة من أعدائك وأعداء أوليائك الجاحدين المكذبين بيوم الدين، وان لا تجعلنا من الغاوين ولا تلحقنا بالمكذبين بيوم الدين واجعل لنا قدم صدق مع النبيين وتجعل لنا مع المتقين اماما إلى يوم الدين، يوم يدعى كل اناس بامامهم، واحشرنا في زمرة الهداة المهديين، وأحيانا ما أحييتنا على الوفاء بعهدك وميثاقك المأخوذ منا وعلينا لك واجعل لنا مع الرسول سبيلا وثبت لنا قدم صدق في الهجرة، اللهم واجعل محيانا خير المحيا ومماتنا خير الممات ومنقلبنا خير المنقلب حتى توفانا وأنت عنا راض قد أوجبت لنا حلول جنتك برحمتك والمثوى في دارك والانابة إلى دار المقامة من فضلك لا يمسننا فيها نصب ولا يمسننا فيها لغوب، ربا انك أمرتنا بطاعة ولاة أمرك وأمرتنا أن تكون مع الصادقين، فقلت: **اطيعوا الله وأطيعوا الرسول واولي الامر منكم، وقلت اتقوا الله وكونوا مع الصادقين، فسمعنا وأطعنا ربنا فثبت أقدامنا وتوفنا مسلمين مصدقين لاوليائك ولا تزغ قلوبنا بعد إذ هديتنا وهب لنا من لدنك رحمة انك أنت الوهاب، اللهم اني اسألك بالحق الذي جعلته عندهم وبالذي فضلتهم على العالمين جميعا ان تبارك لنا في يومنا هذا الذي اكرمتنا فيه، وان تتم علينا نعمتك وتجعله عندنا مستقرا ولا تسلبناه أبدا وتجعله مستودعا، فانك قلت **مستقر ومستودع** فاجعله مستقرا ولا تجعله مستودعا، وارزقنا نصر دينك مع ولي هاد منصور من اهل بيت نبيك، واجعلنا معه وتحت رايته شهداء صديقين في سبيلك وعلى نصره دينك) ثم تسأل بعدها حاجتك للدنيا والاخرة فانها والله مقضية في هذا اليوم**

With Aaraab:

تهذيب الأحكام ج : ٣ ص : ١٤٤

١- الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْحُسَيْنِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْقَهْمَدَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُسَّانٍ الْوَأَسِطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ
الْعَبْدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الصَّادِقَ ع يَقُولُ صِيَامُ يَوْمٍ غَيْرِ حُمْ يَعْدُلُ صِيَامَ عُمَرُ الدُّنْيَا لَوْ عَاشَ إِنْسَانٌ ثُمَّ صَامَ مَا عَمَّرَتْ الدُّنْيَا
لَكَانَ لَهُ نَوَابُ ذَلِكَ وَصِيَامُهُ يَعْدُلُ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي كُلِّ عَامٍ مِائَةَ حَجَّةٍ وَ مِائَةَ عَمْرَةٍ مَبْرُورَاتٍ مُتَقَبَّلَاتٍ وَهُوَ عِبَادَةُ اللَّهِ الْأَكْبَرُ وَ مَا
بَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيًّا قَطُّ إِلَّا وَتَعِيدَ فِي هَذَا الْيَوْمِ وَ عَرَفَ حُرْمَتَهُ وَ اسْمَهُ فِي السَّمَاءِ يَوْمَ الْعَهْدِ الْمُعْهُودِ وَ فِي الْأَرْضِ يَوْمَ الْمِيثَاقِ
الْمَأْخُودِ وَ الْجَمْعُ الْمُشْهُودِ مَنْ صَلَّى فِيهِ رَكَعَتَيْنِ يَغْتَسِلُ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَزُولَ مِقْدَارَ نِصْفِ سَاعَةٍ يَسْأَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
يَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكَعَةٍ سُورَةَ الْحَمْدِ مَرَّةً وَ عَشْرَ مَرَّاتٍ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَ عَشْرَ مَرَّاتٍ آيَةَ الْكُرْسِيِّ وَ عَشْرَ مَرَّاتٍ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَ

جَلَّ مِائَةَ أَلْفِ حَجَّةٍ وَ مِائَةَ أَلْفِ عَمْرَةٍ وَ مَا سَأَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَ حَوَائِجِ الْآخِرَةِ إِلَّا قَضَيْتَ
كَائِنَةً مَا كَانَتْ الْحَاجَةُ وَ إِنْ فَاتَتْكَ الرُّكْعَتَانِ وَ الدُّعَاءُ قَضَيْتَهُمَا بَعْدَ ذَلِكَ وَ مَنْ فَطَرَ فِيهِ مُؤْمِنًا كَانَ كَمَنْ أَطْعَمَ فَمَا وَ فَمَا فَلَمْ
يَزَلْ يَعُدُّ إِلَى أَنْ عَقَدَ بِيَدِهِ عَشْرًا ثُمَّ قَالَ أَ تَدْرِي كَمْ الْغِنَاءُ قُلْتَ لَا قَالَ مِائَةَ أَلْفٍ كُلُّ فَنَامٍ كَانَ لَهُ نَوَابُ مَنْ أَطْعَمَ بَعْدَهَا مِنَ النَّبِيِّينَ وَ
الصِّدِّيقِينَ وَ الشُّهَدَاءِ فِي حَرَمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَ سَقَاهُمْ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْعَبَةٍ وَ الدَّرْهَمُ فِيهِ بِأَلْفِ دَرَاهِمٍ قَالَ لَعَلَّكَ تَرَى أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ
خَلَقَ يَوْمًا أَكْبَرًا مِنْهُ لَا وَاللَّهِ لَا وَاللَّهِ لَا وَاللَّهُ نَمُ قَالَ وَ لَيْسَ مِنْ قَوْلِكُمْ إِذَا التَّقِيْتُمْ أَنْ تَقُولُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَكْرَمَنَا بِهَذَا
الْيَوْمِ وَ جَعَلَنَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ بِعَهْدِهِ إِلَيْنَا وَ مِيثَاقِهِ الَّذِي وَانْفَعْنَا بِهِ مِنْ وَ لَابَةٍ وَ لَاهٍ أَمْرِهِ وَ الْقَوَامِ بِغُسْطِهِ وَ لَمْ يَجْعَلْنَا مِنَ الْجَاهِلِينَ وَ
الْمُكَذِّبِينَ يَوْمَ الدِّينِ ثُمَّ قَالَ وَ لَيْسَ مِنْ دُعَائِكَ فِي دُبُرِ هَاتَيْنِ الرُّكْعَتَيْنِ أَنْ تَقُولَ رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا
بِرَبِّكُمْ فَأَمَنَّا رَبَّنَا فَأَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَ تَوَقَّنَا مَعَ الْآبِرَارِ رَبَّنَا وَ آتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَيْنِ رُسُلِكَ وَ لَا تُخَوِّنَا يَوْمَ

الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ ثُمَّ تَقُولُ بَعْدَ ذَلِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُكَ وَ كَفَى بِكَ شَهِيدًا وَ أَشْهَدُ مَلَائِكَتَكَ وَ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَ سُكَّانَ
سَمَاوَاتِكَ وَ أَرْضِكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَعْبُودُ الَّذِي لَيْسَ مِنْ لَدُنْ عَرْشِكَ إِلَى قَرَارِ أَرْضِكَ مَعْبُودٌ يُعْبَدُ سِوَاكَ إِلَّا بِالطَّلِ
مُضْمَحِلٍّ غَيْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَعْبُودُ فَلَا مَعْبُودَ سِوَاكَ تَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ الظَّالِمُونَ عَلَواً كَبِيراً وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا ص
عَبْدُكَ وَ رَسُولُكَ وَ أَشْهَدُ أَنَّ عَلِيًّا صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَ وَلِيُّهُمْ وَ مَوْلَاهُمْ رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا بِالنِّدَاءِ وَ صَدَقْنَا الْمُنَادِيَ رَسُولَ
اللَّهِ ص إِذَا نَادَى بِنِدَائِكَ عِنْدَكَ بِالَّذِي أَمَرْتَهُ بِهِ أَنْ يُبَلِّغَ مَا أَنْزَلْتَ إِلَيْهِ مِنْ وَ لَابَةٍ وَ لِيٍّ أَمْرِكَ فَحَدِّثْتَهُ وَ أَنْذَرْتَهُ إِنْ لَمْ يُبَلِّغْ أَنْ تَسْخَطَ عَلَيْهِ وَ
أَنَّهُ إِنْ بَلَغَ رِسَالَاتِكَ عَصَمْتَهُ مِنَ النَّاسِ فَنَادَى مُبَلِّغًا وَ حَيْكَ وَ رِسَالَاتِكَ أَلَا مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ وَ مَنْ كُنْتُ وَلِيًّا فَعَلِيٌّ وَلِيٌّ وَ مَنْ كُنْتُ
نَبِيًّا فَعَلِيٌّ أَمِيرُهُ رَبَّنَا فَقَدْ أَجَبْنَا دَاعِيكَ

النَّذِيرِ الْمُنذِرِ مُحَمَّدًا ص عَبْدُكَ وَ رَسُولُكَ إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ع الَّذِي أَنْعَمْتَ عَلَيْهِ وَ جَعَلْتَهُ مَثَلًا لِبَنِي إِسْرَائِيلَ إِنَّهُ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَ
مَوْلَاهُمْ وَ وَلِيُّهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ يَوْمَ الدِّينِ فَإِنَّكَ قُلْتَ إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَ جَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِبَنِي إِسْرَائِيلَ رَبَّنَا آمَنَّا وَ اتَّبَعْنَا
مَوْلَانَا وَ وَلِيِّنَا وَ هَادِينَا وَ دَاعِيَنَا وَ دَاعِيَ الْأَنْبَاءِ وَ صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمِ السُّوِيِّ وَ حُجَّتِكَ وَ سَبِيلِكَ الدَّاعِي إِلَيْكَ عَلَى بَصِيرَةٍ هُوَ وَ مَنْ اتَّبَعَهُ
وَ سَبَّحَانَ اللَّهَ عَمَّا يُشْرِكُونَ بِوَلَايَتِهِ وَ بِمَا يُلْحِدُونَ بِاتِّخَاذِ الْوَلَايَةِ دُونَهُ فَأَشْهَدُ يَا إِلَهِي أَنَّهُ الْإِمَامُ الْهَادِي الْمُرْشِدُ الرَّشِيدُ عَلِيُّ أَمِيرُ
الْمُؤْمِنِينَ الَّذِي ذَكَرْتَهُ فِي كِتَابِكَ فَقُلْتَ وَ إِنَّهُ فِي أَمْرِ الْكِتَابِ لَدِينًا لَعَلِّي حَكِيمٌ لَا أَشْرَكَ مَعَهُ إِمَامًا وَ لَا أَخَذُ مِنْ دُونِهِ وَ لِيَجْهَ اللَّهُمَّ
فَإِنَّا نَشْهَدُ أَنَّهُ عَبْدُكَ الْهَادِي مِنْ بَعْدِ نَبِيِّكَ النَّذِيرِ الْمُنذِرِ وَ صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمِ وَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَ قَائِدُ الْفِرِّ الْمُحَجَّلِينَ وَ حُجَّتِكَ الْبَالِغَةَ
وَ لِسَانِكَ الْمَعْبَرَةَ عِنْدَكَ فِي خَلْقِكَ وَ الْقَائِمِ بِالْقِسْطِ مِنْ بَعْدِ نَبِيِّكَ وَ دِيَانَ دِينِكَ وَ خَازِنِ عِلْمِكَ وَ مَوْضِعِ سِرِّكَ وَ عِيْنَةَ عِلْمِكَ وَ أَمِيرِكَ

الْمَأْمُونُ الْمَأْخُودُ مِيقَاةً مَعَ مِيقَاةِ رَسُولِكَ ص مِنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ وَ بَرِيئِكَ شَهَادَةً بِالْإِخْلَاصِ لَكَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَأَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُولُكَ وَ عَلِيًّا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَ أَنَّ الْإِقْرَارَ بِوَلَايَتِهِ تَمَامُ تَوْحِيدِكَ وَ الْإِخْلَاصُ بِوَحْدَانِيَّتِكَ وَ كَمَالُ دِينِكَ وَ تَمَامُ نِعْمَتِكَ وَ فَضْلِكَ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ وَ بَرِيئِكَ فَإِنَّكَ قُلْتَ وَ قَوْلُكَ الْحَقُّ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَ أَتَمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَ رَضِيتُ لَكُمْ الْإِسْلَامَ دِينًا اللَّهُمَّ فَلِكِ الْحَمْدُ عَلَى مَا مَنَنْتَ بِهِ عَلَيْنَا مِنَ الْإِخْلَاصِ لَكَ بِوَحْدَانِيَّتِكَ إِذْ مَدَيْتَنَا لِمَوْلَاةٍ وَ لِيكَ الْهَادِي مِنَ بَعْدِ نَبِيِّكَ الْمُنْتَدِرِ وَ رَضِيتَ لَنَا الْإِسْلَامَ دِينًا بِمَوْلَانَا وَ أَتَمَمْتَ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ الَّتِي جَدَدْتَ لَنَا عَهْدَكَ وَ مِيقَاةَكَ وَ ذَكَرْتَنَا ذَلِكَ وَ جَعَلْتَنَا مِنْ أَهْلِ الْإِخْلَاصِ وَ التَّصَدِيقِ بِعَهْدِكَ وَ مِيقَاةِكَ وَ مِنْ أَهْلِ الْوَفَاءِ بِذَلِكَ وَ لَمْ تَجْعَلْنَا مِنَ التَّائِبِينَ وَ الْحَاجِدِينَ وَ الْمَكْذِبِينَ بِيَوْمِ الدِّينِ وَ لَمْ تَجْعَلْنَا مِنْ أَتْبَاعِ الْمُتَغَيِّرِينَ وَ الْمُتَبَدِّلِينَ وَ الْمُتَحْرِيفِينَ وَ الْمُتَبَيِّنِينَ أَذَانَ الْأَنْعَامِ وَ الْمُتَغَيِّرِينَ خَلْقَ اللَّهِ وَ مِنَ الَّذِينَ اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنْسَاهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ وَ صَدَّاهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَ عَنِ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ وَ أَكْثَرَ مِنْ قَوْلِكَ فِي يَوْمِكَ وَ لَيْلَتِكَ أَنْ تَقُولَ اللَّهُمَّ الْعَنِ الْحَاجِدِينَ وَ التَّائِبِينَ وَ الْمُتَغَيِّرِينَ وَ الْمَكْذِبِينَ بِيَوْمِ الدِّينِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَ الْآخِرِينَ اللَّهُمَّ فَلِكِ الْحَمْدُ عَلَى إِنْعَامِكَ عَلَيْنَا بِالَّذِي هَدَيْتَنَا إِلَى وَ لَايَةٍ وَ لَوَاةٍ أَمَرَكَ مِنْ بَعْدِ نَبِيِّكَ الْأَيْمَةَ الْهَادِيَةَ الرَّاهِدِينَ الَّذِينَ جَعَلْتَهُمْ أَرْكَانًا لِقَوْلِكَ وَ أَعْلَامَ الْهُدَى وَ مَنَارَ التَّقْوَى وَ الْعُرْوَةَ الْوُثْقَى وَ كَمَالِ دِينِكَ وَ تَمَامِ نِعْمَتِكَ فَلِكِ الْحَمْدُ أَمَّا بِكَ وَ صَدَقْنَا بِنَبِيِّكَ وَ اتَّبَعْنَا مِنْ بَعْدِهِ الْمُنْتَدِرَ وَ وَالَيْتْنَا وَ لِيَهُمْ وَ عَادَيْنَا عُدُوهُمْ وَ بَرَّئْنَا مِنَ الْحَاجِدِينَ وَ التَّائِبِينَ وَ الْمَكْذِبِينَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ اللَّهُمَّ فَكَمَا كَانَ مِنْ شَأْنِكَ يَا صَادِقَ الْوَعْدِ يَا مَنْ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ يَا مَنْ هُوَ كُلُّ يَوْمٍ فِي شَأْنِ أَنْ أَنْعَمْتَ عَلَيْنَا بِمَوْلَاةٍ أَوْ لِيَانِكَ الْمَسْئُولِ عَنْهَا عِبَادُكَ فَإِنَّكَ قُلْتَ وَ قَوْلُكَ الْحَقُّ ثُمَّ لَتَسْتَلَنَّ يَوْمَ تَخْرُجُ مِنَ النَّعِيمِ وَ قُلْتَ وَ قَفْوَهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ وَ مَنَنْتَ عَلَيْنَا بِشَهَادَةِ الْإِخْلَاصِ لَكَ بِمَوْلَاةٍ أَوْ لِيَانِكَ الْهَادِيَةَ مِنْ بَعْدِ النَّذِيرِ الْمُنْتَدِرِ وَ السَّرَاحِ الْمُنِيرِ وَ أَكْمَلْتَ الدِّينَ بِمَوْلَايَتِهِمْ وَ الْبِرَاءَةَ مِنْ عُدُوهُمْ وَ أَتَمَمْتَ عَلَيْنَا النِّعْمَةَ الَّتِي جَدَدْتَ لَنَا عَهْدَكَ وَ ذَكَرْتَنَا مِيقَاةَكَ الْمَأْخُودَ مَنَا فِي مَبْنَدِ خَلْقِكَ إِنَّا نَا وَ جَعَلْتَنَا مِنْ أَهْلِ الْإِجَابَةِ وَ ذَكَرْتَنَا الْعَهْدَ وَ الْمِيقَاةَ وَ لَمْ تَنْسِنَا ذِكْرَكَ فَإِنَّكَ قُلْتَ وَ إِذْ

أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَ أَشْهَدَهُمْ عَلَيْهِمْ نَسَبُهُمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلَى اللَّهُمَّ بَلَى شَهِدْنَا بِمَنَّاكَ وَ لَطْفِكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَبُّنَا وَ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَ رَسُولُكَ نَبِيُّنَا وَ عَلِيٌّ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْحُجَّةُ الْعُظْمَى وَ آيَتُكَ الْكُبْرَى وَ الشَّيْبَانُ الْعَظِيمُ الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ اللَّهُمَّ فَكَمَا كَانَ مِنْ شَأْنِكَ أَنْ أَنْعَمْتَ عَلَيْنَا بِالْهَادِيَةِ إِلَى مَعْرِفَتِهِمْ فَلْيَكُنْ مِنْ شَأْنِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تُبَارِكَ لَنَا فِي يَوْمِنَا هَذَا الَّذِي ذَكَرْتَنَا فِيهِ عَهْدَكَ وَ مِيقَاةَكَ وَ أَكْمَلْتَ دِينَنَا وَ أَتَمَمْتَ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ وَ جَعَلْتَنَا مِنْ أَهْلِ الْإِجَابَةِ وَ الْإِخْلَاصِ بِوَحْدَانِيَّتِكَ وَ مِنْ أَهْلِ الْإِيمَانِ وَ التَّصَدِيقِ بِوَلَايَةِ أَوْلِيَانِكَ وَ الْبِرَاءَةِ مِنْ أَعْدَائِكَ وَ أَعْدَاءِ أَوْلِيَانِكَ الْحَاجِدِينَ الْمَكْذِبِينَ بِيَوْمِ الدِّينِ وَ أَنْ لَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْفَاقِينَ وَ لَا تَلْجِعْنَا بِالْمَكْذِبِينَ بِيَوْمِ الدِّينِ وَ اجْعَلْ لَنَا قَدَمَ صِدْقٍ مَعَ النَّبِيِّينَ وَ تَجْعَلْ لَنَا مَعَ الْمُتَّقِينَ إِمَامًا إِلَى يَوْمِ الدِّينِ يَوْمَ يُدْعَى كُلُّ نَاسٍ بِإِمَامِهِمْ وَ أَحْسِرْنَا فِي زَمْرَةِ الْهَادِيَةِ الْمَهْدِيِّينَ وَ أَحْيِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا عَلَى الْوَفَاءِ بِعَهْدِكَ وَ مِيقَاةِكَ الْمَأْخُودَ مَنَا وَ عَلَيْنَا لَكَ وَ اجْعَلْ لَنَا مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا وَ ثَبِّتْ لَنَا قَدَمَ صِدْقٍ فِي الْهَجْرَةِ اللَّهُمَّ وَ اجْعَلْ مَحْيَانَا خَيْرَ الْمَحْيَا وَ مَمَاتِنَا خَيْرَ الْمَمَاتِ وَ مُتَقَلِّبِنَا خَيْرَ الْمُتَقَلِّبِ حَتَّى تَوْفَانَا وَ أَنْتَ عِنَّا رَاضٍ قَدْ أَوْجَبْتَ لَنَا خُلُوقَ جَنَّتِكَ بِرَحْمَتِكَ وَ الْمَثْوَى فِي دَارِكَ وَ الْإِنَابَةَ إِلَى دَارِ الْمَغَامَةِ مِنْ فَضْلِكَ لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٌ وَ لَا يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٌ رَبَّنَا إِنَّكَ أَمَرْتَنَا بِطَاعَةٍ وَ لَوَاةٍ أَمَرَكَ أَنْ نَكُونَ مَعَ الصَّادِقِينَ فَطَلَّتْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُوا الرَّسُولَ وَ أَطِيعُوا الْوَالِدِينَ وَ كُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ فَسَمِعْنَا وَ أَطَعْنَا رَبَّنَا فَفَضَّبْتَ أَقْدَامَنَا وَ تَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ مُصَدِّقِينَ لِأَوْلِيَانِكَ وَ لَا تَرُغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ اللَّهُمَّ

إِنِّي أَسْأَلُكَ بِالْحَقِّ الَّذِي جَعَلْتَهُ عِنْدَهُمْ وَ بِالَّذِي فَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ جَمِيعًا أَنْ تُبَارِكَ لَنَا فِي يَوْمِنَا هَذَا الَّذِي أَكْرَمْتَنَا فِيهِ وَ أَنْ تُنِّمَ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ وَ تَجْعَلَهُ عِنْدَنَا مُسْتَقْرَأً وَ لَا تَسْلُبْنَاهُ أَبَدًا وَ لَا تَجْعَلَهُ مَسْتَوْدَعًا فَإِنَّكَ قُلْتَ فَمُسْتَقْرَأً وَ مُسْتَوْدَعٌ فَاجْعَلْهُ مُسْتَقْرَأً وَ لَا تَجْعَلْهُ مَسْتَوْدَعًا وَ ارْزُقْنَا نَصْرَ دِينِكَ مَعَ وَلِيِّ هَادٍ مَنْصُورٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ وَ اجْعَلْنَا مَعَهُ وَ تَحْتَ رَايَتِهِ شُهَدَاءَ صِدِّيقِينَ فِي سَبِيلِكَ وَ عَلَى نَصْرَةِ دِينِكَ ثُمَّ تَسْأَلُ بَعْدَهَا حَاجَتَكَ لِلدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ فَإِنَّهَا وَ اللَّهُ مُقْضِيَةٌ فِي هَذَا الْيَوْمِ